© rasailojaraid.com

علماء پر بعض ناواقف لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان سے سوائے درس و تدریس اور مسجد کی امامت کے کوئی اور کام نہیں ہوتا اور نہ یہ اس کے اہل ہیں۔ مولانا محمد میاں نے اس اعتراض کا جواب دینے کے لیے اس کتاب میں بہت تفصیل کے ساتھ مدلل پیرایہ میں یہ ثابت کیا ہے کہ مجدد الف ثانیؒ کے زمانہ سے اب تک علماء نے ہندوستان کی تاریخ بنانے، اور یہاں کی سیاسی فضا میں انقلاب پیدا کرنے کے سلسلہ میں کیسے کیسے کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں، اور کس طرح انہوں نے بروقت موقع کی نزاکت و ضرورت کو محسوس کر کے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی ہے۔ پہلا حصہ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے، دوسرا حصہ حضرت شاہ ولی اللہ اور حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہما کے حالات کے لیے مخصوص ہے۔ تیسرے میں حضرت سید احمد صاحب شہیدؒ، مولانا اسماعیل شہیدؒ اور اُن کے دوسرے ساتھیوں کے حالات و سوانح میں ہے۔ چوتھے حصہ میں ۱۸۵۷ء کی خونیں داستان اور اُس کے اسباب و نتائج معتبر ذرائع سے مدلے کر تحریر کیے گئے ہیں اور پانچویں حصہ میں تحریک دارالعلوم دیوبند پر روشنی ڈالی گئی ہے جس میں بتایا ہے کہ یہ تحریک ملک و قوم کی کن اہم ضروریات و دواعی کے ماتحت شروع ہوئی اور اس نے ملک و قوم کی کیسی عظیم الشان خدمات انجام دیں۔

کتاب محنت و کاوش سے لکھی گئی ہے لیکن انداز مورخانہ کے بجائے زیادہ تر خطیبانہ ہے ہنگامہ ۱۸۵۷ء کے سلسلہ میں مولانا احمد اللہ صاحب فیض آبادی کا تفصیلی ذکر معلوم نہیں کیوں نہیں کیا گیا۔ حالانکہ اس معرکہ میں اُنھوں نے بڑی بہادری اور پامردی کا ثبوت دیا تھا۔ اس کے علاوہ مقرر بھی ایسے پرجوش تھے کہ آگرہ میں اُن کی تقریر سننے کے لیے دس دس ہزار ہندو مسلمانوں کا مجمع ہوتا تھا۔ پھر کتاب کے نام میں "ماضی" کو مؤنث قرار دے کر "علماء ہند کی شاندار ماضی" لکھا گیا ہے۔ حالانکہ "ماضی" مذکر ہے۔ اور بجائے "کی" کے "کا" ہونا چاہیے تھا۔ تاہم مجموعی حیثیت سے فاضل مصنف کی محنت بہت زیادہ قابل داد ہے۔ اور غالباً ان دو سالوں کی مدت میں "سیرت سید احمد شہید"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے بعد یہ دوسری کتاب ہے جس کے پڑھنے سے ایمان میں حرارت، قوتِ عمل میں جوش اور اسلامی جذبات وحیات میں گرمی پیدا ہوتی ہے۔ اور علماء ہند کی زندگی کا ایک نہایت اہم اور روشن رُخ سامنے آجاتا ہے۔ علماء ہند کے حالات کے استیعاب میں جو کمی رہ گئی ہے اُن کی خدمات کا بھی ذکر کردیا جائیگا۔

خاکسار تحریک مذہب و سیاست کی روشنی میں از مولانا محمد منظور نعمانی اڈیٹر الفرقان بریلی

تقطیع کلاں کتابت طباعت اور کاغذ بہتر ضخامت ۱۲۰ صفحات قیمت ۸ ر پتہ:- دفتر الفرقان بریلی۔

خاکسار تحریک عہد حاضر میں مسلمانانِ ہند کے لیے سب سے بڑا فتنہ ہے۔ اس کی ظاہری ٹیپ ٹاپ ایسی دلفریب ہے کہ بعض سادہ لوح اور حقیقتِ حال سے بے خبر مسلمان بری طرح اس کا شکار ہوجاتے ہیں۔ مولانا نعمانی نے اسی کی قلعی کھولنے کے لیے یہ کتاب تصنیف کی ہے جس میں مذہبی اور سیاسی دونوں پہلوؤں سے اس تحریک کی رکاکت و مضرت پر تفصیلی اور مدلل بحث کی ہے اور خود بانی تحریک کے اقوال و افعال اور اُس کی تحریروں سے ثابت کیا ہے کہ اس تحریک کی بنیاد سفسطہ، مکر و فریب، جھوٹ، دروغ گوئیوں، اور تہمت تراشیوں پر قائم ہے جو نوجوان اس تحریک کے ورزشی اور نام نہاد تنظیمی پروگرام سے مرعوب ہیں اُنھیں اس کتاب کے مطالعہ سے واضح ہوگا کہ خاکسار تحریک گو بظاہر جسموں کو موزوں اور مضبوط بنانا چاہتی ہے مگر دراصل وہ اسلامی روح کو در پردہ کس طرح مضمحل کرکے اس میں زہریلے جراثیم پیدا کررہی ہے۔ خاکسار تحریک کے اس شور و غل کے زمانہ میں ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا ضروری اور ازبس مفید ہوگا۔

حج کی کتاب از مولانا محمد صدیق صاحب نجیب آبادی۔ پاکٹ سائز ضخامت ۲۰۸ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ متوسط۔ مدرسہ صدیقیہ پھاٹک حبش خاں دہلی سے مفت ملتی ہے۔ بیرونی اصحاب کو محصول ڈاک بھیجنا چاہیے۔ اس کتاب میں حج عمرہ اور زیارت مدینہ طیبہ کے ضروری

© rasailojaraid.com